

عوامی و پارلیمانی آگاہی کا کتبچہ | اردو ایڈیشن

پنجاب اسمبلی کیسے کام کرتی ہے؟

صوبائی قانون سازی، عوامی نمائندگی اور حکومتی نگرانی کے نظام کی عملی رہنمائی

اشاعت: جولائی 2026ء

مرتب کردہ: ملک نصیر احمد

MNAPAK | Learn. Earn. Stay Ahead

کتابچے کا مقصد

عام طور پر پنجاب اسمبلی کو سیاسی تقاریر اور بحث کے ایوان کے طور پر دیکھا جاتا ہے، لیکن اس کا اصل دائرہ کار کہیں وسیع ہے۔ یہ صوبائی قوانین بناتی، سرکاری اخراجات کی منظوری دیتی، وزیر اعلیٰ کا انتخاب کرتی، حکومت کی کارکردگی جانچتی، شہریوں کے مسائل اٹھاتی اور صوبائی محکموں سے جواب طلب کرتی ہے۔

یہ کتابچہ طلبہ، شہریوں، پیشہ ور افراد، صحافیوں، سرکاری افسران، نئے اراکین اور پارلیمانی عملے کے لیے واضح اور عملی زبان میں تیار کیا گیا ہے۔

تحقیقی بنیاد: 21 نومبر 2025ء تک ترامیم کے ساتھ دستور پاکستان، پنجاب اسمبلی کے سرکاری قواعد انضباط کارروائی، قانون سازی کی رہنمائی، کمیٹیوں کی معلومات اور پارلیمانی ریکارڈ۔

فہرست مضامین

1۔ پنجاب اسمبلی کیا ہے؟

2۔ اسمبلی کی آئینی حیثیت

3۔ ایوان کی تشکیل اور رکنیت

4۔ اسمبلی کے بنیادی فرائض

5۔ اہم پارلیمانی عہدے

6۔ صوبائی حکومت کی تشکیل

7۔ اسمبلی کے اجلاس اور نشستیں

8۔ ایوان کی روزمرہ کارروائی

9۔ صوبائی قانون کیسے بنتا ہے؟

10۔ سرکاری اور نجی اراکین کے بل

11۔ مالیاتی بل اور مالی قانون سازی

12۔ قائمہ کمیٹیوں کا نظام

13۔ وقفہ سوالات اور حکومتی جواب دہی

14۔ توجہ دلاؤ نوٹس، تحریک اور قراردادیں

15۔ صوبائی بجٹ

16۔ بحث، رائے شماری اور کورم

17۔ پارلیمانی نظم و ضبط اور استحقاق

18۔ اسمبلی سیکرٹریٹ

19۔ عوامی رسائی اور شہری شرکت

20۔ عام غلط فہمیاں

21۔ پارلیمانی اصطلاحات

22۔ اسمبلی کے کام کا خلاصہ

1۔ پنجاب اسمبلی کیا ہے؟

صوبائی اسمبلی پنجاب، صوبے کا منتخب قانون ساز ادارہ ہے۔ یہ پنجاب کے عوام کی نمائندگی کرتی ہے اور قانون سازی، مالی نگرانی، حکومتی جواب دہی اور عوامی نمائندگی کے فرائض انجام دیتی ہے۔

پنجاب اسمبلی ایک ایک ایوانی قانون ساز ادارہ ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ صوبائی سطح پر قانون سازی کے لیے ایک ایوان موجود ہے۔ اس کے برعکس وفاقی پارلیمان قومی اسمبلی اور سینیٹ پر مشتمل ہے۔

موجودہ ایوان اٹھارہویں پنجاب اسمبلی ہے، جو 2024ء کے عام انتخابات کے بعد قائم ہوئی۔ پنجاب اسمبلی اور پنجاب حکومت الگ ادارے ہیں:

- پنجاب حکومت وزیر اعلیٰ، کابینہ، محکموں اور سرکاری اداروں کے ذریعے صوبے کا انتظام چلاتی ہے۔
- پنجاب اسمبلی صوبائی قوانین بناتی، سرکاری اخراجات کی منظوری دیتی، شہریوں کی نمائندگی کرتی اور حکومت کے کام کا جائزہ لیتی ہے۔

اہم نکتہ: اسمبلی خود سرکاری محکمے نہیں چلاتی۔ وہ حکومت کو قانونی اختیار دیتی، اس کے کام کی جانچ کرتی اور اس سے جواب طلب کرتی ہے۔

2۔ اسمبلی کی آئینی حیثیت

پنجاب اسمبلی دستورِ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے تحت کام کرتی ہے۔ ایوان کی اندرونی کارروائی پنجاب اسمبلی کے قواعدِ انضباطِ کارروائی، قابلِ اطلاق احکامات اور اسپیکر کی رولنگز کے مطابق چلائی جاتی ہے۔

اسمبلی صوبائی قانون سازی کے دائرے میں آنے والے معاملات پر قانون بنا سکتی ہے۔ آئینی تقسیم کے مطابق صوبائی اسمبلی عام طور پر ایسے معاملات پر قانون سازی کرتی ہے جو وفاقی قانون ساز فہرست میں شامل نہ ہوں۔ آئینی حدود کے تحت فوجداری قانون، فوجداری طریقہ کار اور قانونِ شہادت کے بعض معاملات پر بھی صوبائی قانون سازی کی جاسکتی ہے۔

صوبائی معاملات کی مثالیں

صوبائی تعلیم	زراعت	صحت عامہ
صوبائی ٹیکس	اراضی کا انتظام	بلدیاتی حکومت
سماجی بہبود	رہائش اور شہری ترقی	آب پاشی
صوبائی ادارے	ثقافت اور ورثہ	صوبائی نقل و حمل

کوئی صوبائی قانون دستورِ پاکستان سے متصادم نہیں ہو سکتا۔ جس معاملے پر وفاقی پارلیمنٹ کو آئینی اختیار حاصل ہو، وہاں معتبر وفاقی اور صوبائی قانون میں تصادم کی صورت میں وفاقی قانون کو تصادم کی حد تک فوقیت حاصل ہوتی ہے۔^[1]

3۔ ایوان کی تشکیل اور رکنیت

دستور کے مطابق پنجاب اسمبلی کی کل 371 نشستیں ہیں:

نشست کی قسم	تعداد	انتخاب یا تخصیص
عام نشستیں	297	حلقہ وار براہ راست انتخاب
خواتین کی مخصوص نشستیں	66	جماعتوں کو متناسب نمائندگی کے ذریعے
غیر مسلم شہریوں کی مخصوص نشستیں	8	جماعتوں کو متناسب نمائندگی کے ذریعے

پنجاب اسمبلی کے رکن کو عام طور پر ایم پی اے کہا جاتا ہے، یعنی صوبائی اسمبلی کا رکن۔ اسمبلی کی معمول کی آئینی مدت اس کے پہلے اجلاس سے پانچ سال ہوتی ہے، بشرطیکہ اسے پہلے تحلیل نہ کر دیا جائے۔^[1]

بنیادی ذمہ داریاں

منتخب رکن حلف اٹھانے کے بعد کارروائی میں حصہ لیتا ہے۔ اس سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اجلاسوں میں شرکت کرے، کمیٹیوں میں کام کرے، حلقے کے عوام کی نمائندگی کرے اور پارلیمانی قواعد پر عمل کرے۔

4۔ اسمبلی کے بنیادی فرائض

قانون سازی

صوبائی قوانین بنانا اور موجودہ قوانین میں ترمیم کرنا۔

عوامی نمائندگی

حلقوں اور صوبے کے مسائل ایوان میں پیش کرنا۔

حکومتی نگرانی

وزراء سے سوال کرنا اور محکموں کی کارکردگی جانچنا۔

مالیاتی اختیار

بجٹ پر بحث اور مطالبات زر کی منظوری۔

حکومت کی تشکیل

وزیر اعلیٰ کا انتخاب اور حکومتی اعتماد کا تعین۔

عوامی بحث

پالیسی، قانون سازی اور اہم عوامی معاملات پر بحث۔

یہ فرائض دستور، قواعد انضباط کارروائی اور اسمبلی کے سرکاری طریقہ کار میں بیان کیے گئے ہیں۔ [1][2][3]

5۔ اہم پارلیمانی عہدے

اسپیکر

اسپیکر کا انتخاب اسمبلی اپنے اراکین میں سے کرتی ہے۔ اسپیکر اجلاس کی صدارت کرتا، نظم و ضبط برقرار رکھتا، قواعد کی تشریح کرتا، نوٹس اور تحریک کے قابل قبول ہونے کا فیصلہ کرتا، اراکین کو گفتگو کا موقع دیتا، رائے شماری کرتا، نتائج کا اعلان کرتا، معاملات کمیٹیوں کو بھیجتا اور پارلیمانی طریقہ کار پر رولنگ دیتا ہے۔

ڈپٹی اسپیکر

اسپیکر کی غیر موجودگی، معذوری یا عہدہ خالی ہونے کی صورت میں ڈپٹی اسپیکر اس کے فرائض انجام دیتا ہے۔

وزیر اعلیٰ اور قائدِ ایوان

وزیر اعلیٰ صوبائی حکومت کا سربراہ اور عموماً قائدِ ایوان ہوتا ہے۔ وہ کابینہ کی قیادت کرتا اور اسمبلی کا اعتماد برقرار رکھتا ہے۔

قائدِ حزبِ اختلاف

قائدِ حزبِ اختلاف سب سے بڑے تسلیم شدہ مخالف پارلیمانی گروہ کی قیادت کرتا اور قانون سازی، پالیسی، بجٹ اور حکومتی کارکردگی پر حزبِ اختلاف کا موقف پیش کرتا ہے۔

وزراء اور پارلیمانی سیکرٹری

صوبائی وزراء محکموں کی نگرانی کرتے اور اسمبلی کو جواب دیتے ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری متعلقہ وزیر کی پارلیمانی کاروبار میں معاونت کر سکتا ہے۔

سیکرٹری جنرل

سیکرٹری جنرل اسمبلی سیکرٹریٹ کا اعلیٰ انتظامی اور پارلیمانی افسر ہوتا ہے، جو اجلاسوں، قانون سازی، کمیٹیوں، ریکارڈ اور دستاویزات کے انتظام میں معاونت کرتا ہے۔

6۔ صوبائی حکومت کی تشکیل

عام انتخابات کے بعد آئینی ترتیب یہ ہوتی ہے:

1. نئے منتخب اراکین حلف اٹھاتے ہیں۔
2. اسمبلی اسپیکر کا انتخاب کرتی ہے۔
3. اسمبلی ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب کرتی ہے۔
4. اسمبلی وزیر اعلیٰ کا انتخاب کرتی ہے۔

وزیر اعلیٰ کی پہلی رائے شماری میں امیدوار کو اسمبلی کی کل رکنیت کی اکثریت حاصل کرنا ہوتی ہے۔ اگر کوئی امیدوار یہ اکثریت حاصل نہ کرے تو سب سے زیادہ ووٹ لینے والے دو امیدواروں کے درمیان دوسری رائے شماری ہوتی ہے۔ دوسری رائے شماری میں موجود اور ووٹ دینے والے اراکین کی اکثریت حاصل کرنے والا امیدوار منتخب ہو جاتا ہے۔^[1]

صوبائی کابینہ اجتماعی طور پر اسمبلی کے سامنے جواب دہ ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک اسمبلی کی کل رکنیت کے کم از کم بیس فیصد اراکین پیش کر سکتے ہیں، جس کے بعد آئینی طریقہ کار پر عمل ہوتا ہے۔^[1]

7۔ اسمبلی کے اجلاس اور نشستیں

اجلاس اسمبلی کی ان نشستوں کا مجموعہ ہے جو اسمبلی طلب کیے جانے اور اجلاس کے باضابطہ اختتام کے درمیان منعقد ہوں۔ نشست کسی خاص دن ہونے والی اسمبلی کی میٹنگ ہے۔

گورنر دستور کے تحت اسمبلی کا اجلاس طلب اور برخاست کرتا ہے۔ آئینی تقاضوں کے مطابق ہر سال کم از کم تین اجلاس، دو اجلاسوں کے درمیان زیادہ سے زیادہ 120 دن کا وقفہ اور کم از کم 100 عملی دن ہونا ضروری ہیں۔^[1]

اسمبلی کی کل رکنیت کے کم از کم ایک چوتھائی اراکین اجلاس بلانے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ درست درخواست ملنے کے بعد اسپیکر کو 14 دن کے اندر اجلاس طلب کرنا ہوتا ہے۔

اصطلاح	مطلب
التوا	نشست کو کسی دوسرے وقت یا تاریخ تک روک دینا۔
غیر معینہ مدت تک التوا	اگلی تاریخ مقرر کیے بغیر نشست ختم کرنا۔
برخاستگی	پورے اجلاس کا باضابطہ اختتام۔
تخلیل	اسمبلی کی آئینی زندگی کا اختتام۔

صرف اجلاس برخاست ہونے سے زیر التوا بل ختم نہیں ہوتا۔ اسمبلی تحلیل ہونے پر زیر التوا بل عموماً ختم ہو جاتا ہے۔^[1]

8۔ ایوان کی روزمرہ کارروائی

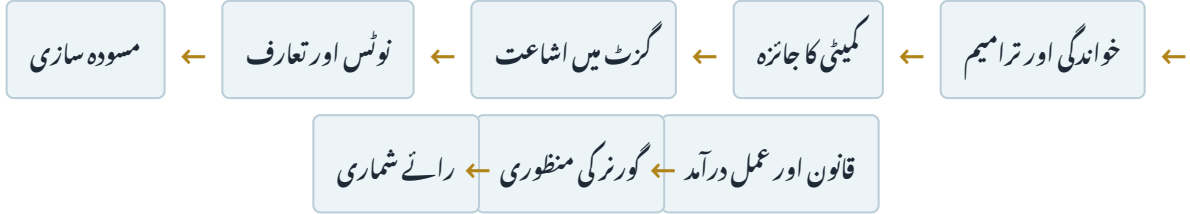
کسی نشست میں زیرِ غور آنے والے سرکاری معاملات کی فہرست کو کارروائی کا ایجنڈا یا آرڈر آف دی ڈے کہا جاتا ہے۔ منظور شدہ کاروبار کے مطابق نشست میں یہ امور شامل ہو سکتے ہیں:

1. تلاوت اور رسمی آغاز
2. نئے منتخب اراکین کا حلف
3. سوالات اور جوابات
4. توجہ دلاؤ نوٹس
5. فوری عوامی اہمیت کے معاملات
6. تحریکِ استحقاق اور تحریکِ التوا
7. رپورٹوں کی پیش کش
8. بلوں کا تعارف اور غور
9. قراردادیں
10. بجٹ پر بحث
11. وزراء کے بیانات
12. سرکاری اور نجی اراکین کا کاروبار
13. رائے شماری
14. التوا یا اگلی نشست کا اعلان

اسپیکر قواعد اور منظور شدہ ایجنڈے کے مطابق کاروبار کی ترتیب چلاتا ہے۔ اسمبلی کی سرکاری ویب گاہ پر ایجنڈے، سوالات، بل، قراردادیں، کمیٹی رپورٹیں اور لفظ بہ لفظ مباحث شائع کیے جاتے ہیں۔ [2][8]

9۔ صوبائی قانون کیسے بنتا ہے؟

نیا قانون بنانے یا موجودہ قانون میں ترمیم کی تجویز کو بل کی صورت میں اسمبلی میں پیش کیا جاتا ہے۔



مرحلہ 1: مسودہ سازی

سرکاری بل عموماً متعلقہ محکمے اور محکمہ قانون و پارلیمانی امور کی مشاورت سے تیار ہوتا ہے۔ کوئی نجی رکن بھی دستور اور قواعد کے مطابق بل تجویز کر سکتا ہے۔

مرحلہ 2: نوٹس اور تعارف

متعلقہ وزیر یا رکن مقررہ نوٹس دیتا ہے۔ بل کے ساتھ عموماً اغراض و مقاصد کی وضاحت شامل ہوتی ہے اور ضروری اجازت کے بعد اسے ایوان میں متعارف کرایا جاتا ہے۔

مرحلہ 3: اشاعت

تعارف کے بعد بل سرکاری گزٹ میں شائع کیا جاتا ہے۔

مرحلہ 4: کمیٹی کا جائزہ

اسپیکر عموماً بل متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کرتا اور رپورٹ کی مدت مقرر کرتا ہے۔ فنانس بل عام طور پر معمول کے کمیٹی طریقہ کار کے تحت نہیں بھیجا جاتا۔ [4]

مرحلہ 5: پہلی خواندگی

بل کے بنیادی اصول اور عمومی مقصد پر غور کیا جاتا ہے۔

مرحلہ 6: دوسری خواندگی

بل کا شق و اجازتہ لیا جاتا ہے۔ اراکین متعلقہ ترمیم پیش کر سکتے ہیں اور ہر شق یا ترمیم پر رائے شماری ہو سکتی ہے۔

مرحلہ 7: تیسری خواندگی

حتمی بل کو منظوری کے لیے پیش کیا جاتا ہے۔ بحث کا مرکزیہ ہوتا ہے کہ مکمل بل منظور کیا جائے یا نہیں۔

مرحلہ 8: اسمبلی کی منظوری

جہاں خاص اکثریت درکار نہ ہو، وہاں بل موجود اور ووٹ دینے والے اراکین کی اکثریت سے منظور ہوتا ہے۔

مرحلہ 9: گورنر کی منظوری

گورنر دس دن کے اندر بل کی منظوری دیتا ہے یا مالیاتی بل کے علاوہ کسی بل کو دوبارہ غور کے لیے واپس بھیج سکتا ہے۔ اسمبلی دوبارہ بل منظور کر دے تو گورنر کو دس دن کے اندر منظوری دینا ہوتی ہے۔ مقررہ مدت میں منظوری نہ دینے پر منظوری دی ہوئی تصور کی جاتی ہے۔ اس کے بعد بل ایکٹ بن کر شائع ہوتا ہے۔^[1]

10۔ سرکاری اور نجی اراکین کے بل

قسم	کون پیش کرتا ہے؟	عام مقصد
سرکاری بل	صوبائی حکومت کی جانب سے وزیر	بڑی پالیسی، انتظام، ٹیکس اور ادارہ جاتی اصلاح
نجی رکن کا بل	ایسا رکن جو وزیر کی حیثیت سے بل پیش نہ کر رہا ہو	کسی رکن کی جانب سے نیا قانون یا ترمیم

نجی اراکین کے بل قانون سازی میں انفرادی اراکین کو اصلاحات، سماجی مسائل اور حلقے کے معاملات پیش کرنے کا موقع دیتے ہیں۔ صوبائی اخراجات، ٹیکس یا سرکاری فنڈ سے رقم نکلوانے والے بل کے لیے حکومت کی رضامندی یا سفارش ضروری ہو سکتی ہے۔ [2][4]

11۔ مالیاتی بل اور مالی قانون سازی

مالیاتی بل میں آئینی طور پر متعین مالی معاملات شامل ہوتے ہیں، مثلاً صوبائی ٹیکس، سرکاری قرض، صوبائی ضمانتیں، صوبائی مجموعی فنڈ اور سرکاری رقم کی وصولی یا ادائیگی۔

مالیاتی بل یا صوبائی مجموعی فنڈ سے اخراجات کا سبب بننے والا بل ضروری حکومتی رضامندی کے بغیر پیش نہیں کیا جاسکتا۔ کسی بل کے مالیاتی بل ہونے کا فیصلہ اسپیکر کرتا ہے اور اسپیکر کی تصدیق آئینی طور پر حتمی ہوتی ہے۔ عام بل کے برعکس مالیاتی بل کو گورنر معمول کے طریقہ کار کے تحت دوبارہ غور کے لیے واپس نہیں بھیج سکتا۔^[1]

12۔ قائمہ کمیٹیوں کا نظام

کمیٹیاں تفصیلی پارلیمانی جانچ کا موقع دیتی ہیں، جو مکمل ایوان کی نشست میں ہمیشہ ممکن نہیں ہوتا۔ پنجاب اسمبلی کے موجودہ سرکاری ریکارڈ کے مطابق 51 قائمہ کمیٹیاں ہیں، جن میں 42 محکمہ جاتی اور 9 دیگر قائمہ کمیٹیاں شامل ہیں۔ [5]

کمیٹیوں کے اہم کام

- بلوں اور ترامیم کا جائزہ
- سرکاری محکموں کی کارکردگی کی جانچ
- سرکاری اخراجات اور آڈٹ کے معاملات کا معائنہ
- معلومات، ریکارڈ اور وضاحت طلب کرنا
- قواعد کے مطابق افسران یا دیگر افراد کو بلانا
- پالیسی اور رپورٹوں کا مطالعہ
- نتائج اور سفارشات تیار کرنا
- اسمبلی میں رپورٹ پیش کرنا

اہم کمیٹیوں میں محکمہ جاتی قائمہ کمیٹیاں، پبلک اکاؤنٹس کمیٹیاں، کمیٹی برائے استحقاق، بزنس ایڈوائزری کمیٹی، فنانس کمیٹی اور خصوصی کمیٹیاں شامل ہیں۔

کمیٹیوں کی اہمیت: کمیٹی ثبوت، سرکاری ریکارڈ اور محکمہ جاتی وضاحت کا اس تفصیل سے جائزہ لے سکتی ہے جو مکمل ایوان میں عموماً ممکن نہیں ہوتا۔

13۔ وقفہ سوالات اور حکومتی جواب دہی

وقفہ سوالات اراکین کے لیے وزراء اور محکموں سے معلومات حاصل کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔ قواعد کے مطابق کسی نشست کا پہلا گھنٹہ عموماً سوالات کے لیے ہوتا ہے، تاہم بعض خصوصی دن اس سے مستثنیٰ ہوتے ہیں۔ عام سوال کے لیے عموماً کم از کم پندرہ واضح دن کا نوٹس ضروری ہوتا ہے۔ فوری عوامی اہمیت کے معاملے پر مختصر نوٹس کا سوال منظور کیا جاسکتا ہے۔ [2][6]

سوال کی قسم	جواب	ضمنی سوال
نشان زدہ سوال	ایوان میں زبانی جواب	اسپیکر کی اجازت سے عموماً ممکن
غیر نشان زدہ سوال	تحریری جواب	عموماً ممکن نہیں

سوال ایسے عوامی معاملے سے متعلق ہونا چاہیے جس کی ذمہ داری متعلقہ وزیر یا محکمے پر عائد ہوتی ہو۔ الزام، دلیل، توہین آمیز زبان، مبہم دعوے یا صوبائی اختیار سے باہر موضوعات پر سوال مسترد ہو سکتا ہے۔ اسپیکر قابل قبول ہونے کا فیصلہ کرتا اور سیکرٹریٹ منظور شدہ سوال متعلقہ محکمے کو جواب کی تیاری کے لیے بھیجتا ہے۔

14۔ توجہ دلاؤ نوٹس، تحریک اور قراردادیں

توجہ دلاؤ نوٹس

اس کے ذریعے کوئی رکن کسی فوری عوامی مسئلے کی طرف متعلقہ وزیر کی توجہ دلاتا ہے اور وزیر ایوان میں وضاحت یا جواب دیتا ہے۔

تحریک التوا

اس کا مقصد معمول کی کارروائی روک کر کسی واضح، فوری اور اہم عوامی معاملے پر بحث کرانا ہوتا ہے۔ اس کی منظوری قواعد اور اسپیکر کے فیصلے سے مشروط ہے۔

تحریک استحقاق

اگر اسمبلی، کسی کمیٹی یا رکن کے پارلیمانی حق یا استحقاق کی خلاف ورزی کا معاملہ ہو تو تحریک استحقاق پیش کی جاسکتی ہے۔

قرارداد

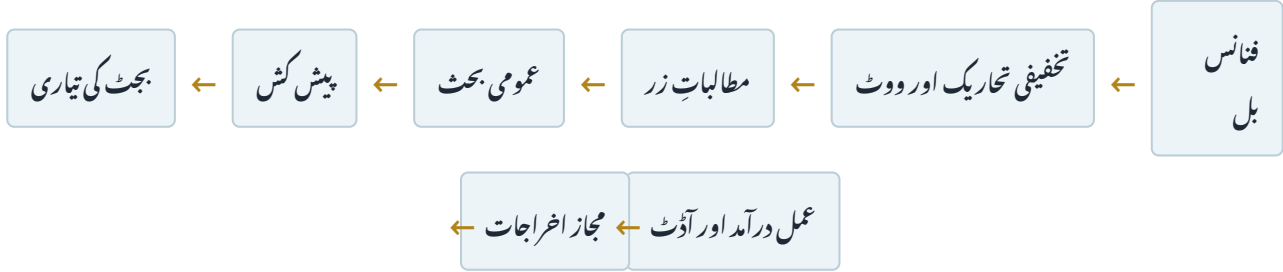
قرارداد کے ذریعے اسمبلی کسی معاملے پر اپنی رائے، سفارش، منظوری یا مخالفت ظاہر کرتی ہے۔ بیشتر قراردادیں سفارشی ہوتی ہیں، تاہم بعض قراردادوں کے آئینی یا قانونی نتائج ان کے موضوع کے مطابق ہو سکتے ہیں۔

زیرو آور اور فوری معاملات

قواعد اراکین کو فوری حلقہ جاتی اور عوامی مسائل اٹھانے کے دیگر طریقے بھی فراہم کرتے ہیں، جو نوٹس، وقت اور اسپیکر کی منظوری سے مشروط ہوتے ہیں۔ [2]

15۔ صوبائی بجٹ

ہر مالی سال صوبائی حکومت اندازاً آمدن اور اخراجات پر مشتمل سالانہ بجٹ اسمبلی میں پیش کرتی ہے۔ [1]



لازم اخراجات

کچھ اخراجات دستور کے تحت صوبائی مجموعی فنڈ پر لازم ہوتے ہیں۔ ان پر بحث ہو سکتی ہے، لیکن انہیں رائے شماری کے لیے پیش نہیں کیا جاتا۔

قابل رائے شماری اخراجات

دیگر اخراجات مطالبات زر کی صورت میں پیش ہوتے ہیں۔ اسمبلی انہیں منظور، مسترد یا کم کر سکتی ہے۔ مطالبہ زر صوبائی حکومت کی سفارش پر پیش ہوتا ہے۔

ضمنی اور اضافی مطالبات

اگر منظور شدہ رقم ناکافی ہو یا خرچ منظور شدہ رقم سے بڑھ جائے تو ضمنی یا اضافی بجٹ اسمبلی کے سامنے پیش کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح بجٹ مالی منصوبہ بھی ہے اور حکومت پر پارلیمانی مالی نگرانی کا بنیادی ذریعہ بھی۔

16۔ بحث، رائے شماری اور کورم

کورم

کورم کا سوال اٹھنے پر اسمبلی کی کل رکنیت کے کم از کم ایک چوتھائی اراکین موجود ہونے چاہئیں۔ 371 اراکین کے ایوان میں کم از کم 93 اراکین کی موجودگی ضروری ہے۔ کورم پورا نہ ہو تو نشست معطل یا ملتوی کی جاتی ہے۔ [1]

رائے شماری

زیادہ تر فیصلے موجود اور ووٹ دینے والے اراکین کی اکثریت سے ہوتے ہیں۔ ووٹ زبانی، اراکین کے کھڑے ہونے، باقاعدہ تقسیم یا قواعد کے تحت کسی دوسرے طریقے سے لیا جاسکتا ہے۔

اسپیکر عام حالات میں ووٹ نہیں دیتا۔ ووٹ برابر ہونے کی صورت میں اسپیکر فیصلہ کن ووٹ دے سکتا ہے۔ [2][7]

17۔ پارلیمانی نظم و ضبط اور استحقاق

ایوان میں نظم و ضبط اور اسمبلی کے وقار کا تحفظ اسپیکر کی ذمہ داری ہے۔ اراکین سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اسپیکر کے ذریعے گفتگو کریں، ہدایات پر عمل کریں، موضوع تک محدود رہیں، پارلیمانی زبان استعمال کریں اور کارروائی میں رکاوٹ نہ ڈالیں۔ اگر کوئی رکن اسپیکر کے اختیار کو مسلسل نظر انداز کرے یا کارروائی میں سنجیدہ رکاوٹ ڈالے تو اسے گفتگو ختم کرنے، نشست سے باہر جانے یا معطلی کا سامنا کرنے کی ہدایت دی جاسکتی ہے۔ غیر پارلیمانی، توہین آمیز یا ہتک آمیز الفاظ سرکاری ریکارڈ سے حذف کیے جاسکتے ہیں۔ [7][2]

پارلیمانی استحقاق کا مقصد اسمبلی کو اپنے آئینی فرائض آزادانہ طور پر انجام دینے کے قابل بنانا ہے۔ یہ اراکین کے لیے قانون سے عمومی ذاتی استثناء نہیں۔

18۔ اسمبلی سیکرٹریٹ

اسمبلی سیکرٹریٹ ایک پیشہ ور انتظامی ادارہ ہے جو ایوان، اسپیکر، اراکین اور کمیٹیوں کو معاونت فراہم کرتا ہے۔

- پارلیمانی نوٹس وصول کرنا
- کارروائی کا ایجنڈا تیار کرنا
- سوالات، تحریک اور قراردادوں پر کارروائی
- بلوں اور قانون سازی میں معاونت
- اجلاسوں اور کمیٹی میٹنگز کا انتظام
- کارروائی ریکارڈ اور شائع کرنا
- اسمبلی کا ریکارڈ محفوظ کرنا
- تحقیق، کتب خانے اور طریقہ کار کی سہولت
- سرکاری محکموں سے رابطہ
- رپورٹیں اور پارلیمانی معلومات شائع کرنا

سیکرٹری جنرل ہر نشست کی مستند رپورٹ تیار اور شائع کرانے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ مطبوعہ مباحث کارروائی کا معتبر ریکارڈ ہوتے ہیں۔ آڈیو اور ویڈیو ریکارڈ بھی قواعد اور پابندیوں کے مطابق محفوظ یا عوام کے لیے دستیاب کیے جاسکتے ہیں۔ [2][7][8]

19۔ عوامی رسائی اور شہری شرکت

شہری ایوان کی بحث یا رائے شماری میں براہِ راست حصہ نہیں لیتے، لیکن منتخب نمائندوں اور عوامی رابطے کے ذریعے پارلیمانی کام پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

شہری عملی طور پر کیا کر سکتا ہے؟

- اپنے حلقے کے رکن اسمبلی سے واضح اور دستاویزی مسئلے کے ساتھ رابطہ
- سوال، تحریک، قرارداد یا کمیٹی کے ذریعے مسئلہ اٹھانے کی درخواست
- اسمبلی کے ایجنڈے اور کارروائی کا مطالعہ
- بل، ایکٹ، سوالات اور محکمہ جاتی جوابات دیکھنا
- کمیٹی رپورٹیں اور لفظ بہ لفظ مباحث پڑھنا
- عوامی طور پر دستیاب کارروائی دیکھنا
- کمیٹی کی دعوت پر ثبوت یا رائے دینا
- اجازت اور حفاظتی انتظامات کے تحت عوامی گیلری میں جانا

مفید طریقہ: شہری درخواست اس وقت زیادہ مؤثر ہوتی ہے جب ذمہ دار محکمہ واضح ہو، حقائق اور ثبوت شامل ہوں اور مطلوبہ کارروائی صاف لکھی گئی ہو۔

20۔ عام غلط فہمیاں

"اسمبلی براہ راست سرکاری محکمے چلاتی ہے۔"

غلط۔ محکمے صوبائی حکومت چلاتی ہے۔ اسمبلی قانون سازی، مالی منظوری اور نگرانی کرتی ہے۔

"ہر قرارداد قانون بن جاتی ہے۔"

غلط۔ قرارداد عموماً ایوان کی رائے یا سفارش ہوتی ہے۔ قانون بننے کے لیے بل کو مکمل قانون سازی کے مراحل سے گزرنا ہوتا ہے۔

"پیش ہونے والا ہر بل منظور ہو جاتا ہے۔"

غلط۔ بل مسترد، واپس، ملتوی، ترمیم یا کمیٹی کے سپرد کیا جاسکتا ہے۔

"اسپیکر پنجاب حکومت کا سربراہ ہے۔"

غلط۔ اسپیکر اسمبلی کی صدارت کرتا ہے، جبکہ وزیر اعلیٰ صوبائی حکومت کا سربراہ ہوتا ہے۔

"ایم پی اے کسی محکمے کو براہ راست حکم دے سکتا ہے۔"

رکن معلومات طلب، مسئلہ اٹھایا کارروائی کی سفارش کر سکتا ہے۔ باقاعدہ انتظامی اختیار حکومت اور مجاز افسران کے پاس ہوتا ہے۔

"اسمبلی کی تقریر سے پالیسی فوراً بدل جاتی ہے۔"

تقریر سیاسی فیصلے پر اثر انداز ہو سکتی ہے، لیکن عملی تبدیلی کے لیے قانون، بجٹ، سرکاری حکم یا مجاز فیصلہ درکار ہوتا ہے۔

21۔ پارلیمانی اصطلاحات

ایکٹ	وہ بل جو قانون سازی کے مراحل مکمل کر کے قانون بن چکا ہو۔
التوا	نشست کو کسی دوسرے وقت تک روک دینا۔
بل	نیا قانون بنانے یا موجودہ قانون میں ترمیم کی تجویز۔
کابینہ	وزیر اعلیٰ اور صوبائی وزراء پر مشتمل انتظامی قیادت۔
کمیٹی	اراکین کا گروہ جو بل، محکمے یا معاملے کا تفصیلی جائزہ لیتا ہے۔
حلقہ انتخاب	وہ جغرافیائی علاقہ جس کی نمائندگی منتخب رکن کرتا ہے۔
تقسیم	باقاعدہ شمار شدہ یا ریکارڈ شدہ رائے شماری۔
سرکاری گزٹ	قوانین اور سرکاری اطلاعات کی باضابطہ اشاعت۔
مالیاتی بل	دستور میں متعین مالی امور سے متعلق بل۔
تحریک	بحث یا فیصلے کے لیے باقاعدہ تجویز۔
ایم پی اے	صوبائی اسمبلی کا رکن۔
برخاستگی	اسمبلی کے اجلاس کا باضابطہ اختتام۔
کورم	ضروری اراکین کی کم از کم تعداد۔
قرارداد	اسمبلی کی رائے، سفارش یا فیصلے کا باضابطہ اظہار۔
اجلاس	اسمبلی طلب کیے جانے سے برخاستگی تک کا عرصہ۔
نشست	کسی خاص دن اسمبلی کی میٹنگ۔
نشان زدہ سوال	زبانی جواب اور ضمنی سوالات والا سوال۔

غیر نشان زدہ سوال

تحریری جواب کے لیے سوال۔

22۔ اسمبلی کے کام کا خلاصہ

قانون سازی کا طریقہ

عوامی مسئلہ یا حکومتی پالیسی

بل کا مسودہ

نوٹس اور تعارف

اشاعت اور کمیٹی کا جائزہ

خواندگی، ترمیم اور ووٹ

گورنر کی منظوری

قانون اور عمل درآمد

حکومتی جواب دہی کا طریقہ

عوامی یا انتظامی مسئلہ

رکن کو حقائق اور ثبوت کی فراہمی

سوال، تحریک، قرارداد یا نوٹس

قابل قبول ہونے کا جائزہ

وزیر کا جواب اور بحث

کمیٹی کی جانچ یا حکومتی کارروائی

بحث کا طریقہ

حکومت بحث تیار کرتی ہے

پیش کش اور عمومی بحث

مطالبات زر اور تخفیفی تحریک

رائے شماری اور فنانس بل

عمل درآمد، آڈٹ اور پارلیمانی نگرانی

اختتامیہ

پنجاب اسمبلی صوبے میں نمائندہ قانون سازی کا بنیادی آئینی ادارہ ہے۔ اس کی مؤثر کارکردگی باخبر اراکین، مضبوط کمیٹیوں، درست ریکارڈ، بامقصد بحث، مالی نگرانی اور عوامی آگاہی پر منحصر ہے۔ اسمبلی اس وقت بہتر کام کرتی ہے جب بلوں کا سنجیدہ جائزہ لیا جائے، وزراء مکمل جواب دیں، کمیٹیاں ذمہ داری سے جانچ کریں اور شہری اپنے منتخب نمائندوں کی کارکردگی سے باخبر رہیں۔

حوالہ جات اور سرکاری ماخذ

یہ کتابچہ عوامی آگاہی اور تعلیمی مقصد کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ کسی مخصوص قانونی مسئلے کے لیے اصل آئینی متن، متعلقہ قانون، قواعد اور مجاز قانونی مشورے سے رجوع کیا جائے۔

1. دستور اسلامی جمہوریہ پاکستان، 21 نومبر 2025ء تک ترامیم کے ساتھ

<https://na.gov.pk/en/downloads.php>

2. صوبائی اسمبلی پنجاب، قواعد انضباط کارروائی

https://pap.gov.pk/about_assembly/rlist/en

3. صوبائی اسمبلی پنجاب، اسمبلی کے فرائض

<https://pap.gov.pk/en/about-assembly/functions>

4. صوبائی اسمبلی پنجاب، قانون سازی کا طریقہ کار

<https://pap.gov.pk/en/assembly-business/legislative-procedure>

5. صوبائی اسمبلی پنجاب، کمیٹیوں کا نظام

<https://pap.gov.pk/en/committees/committee-system>

6. صوبائی اسمبلی پنجاب، سوالات سے متعلق قواعد

https://pap.gov.pk/about_assembly/details/en/23

7. صوبائی اسمبلی پنجاب، مباحث اور نظم و ضبط کے قواعد

https://pap.gov.pk/about_assembly/details/en/33

8. صوبائی اسمبلی پنجاب، سرکاری ریکارڈ اور ڈاؤن لوڈز

<https://pap.gov.pk/downloads/dlist/en>

9. صوبائی اسمبلی پنجاب، سرکاری ویب گاہ

<https://www.pap.gov.pk>